

سڑگھان لریا تو گھان لریا

بلوچستان کی تاریخ کا انقلابی اور عوام دوست بجٹ: تعمیر و ترقی کے نئے دور کا آغاز

وعدوں کی تکمیل سے میرٹ، شفافیت اور ڈیجیٹلائزیشن کی راہیں ہموار

جو ٹھانا ہے، وہ کر کے دکھائیں گے

جدید انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹلائزیشن

- کونڈ میں Peoples Train کا بہت جلد آغاز
- ڈیجیٹلائزیشن کے فروغ کے لئے پورے صوبے میں فائبر آپٹک (Fiber Optic) کا جدید نظام
- تمام اضلاع میں جدید منڈیوں اور ٹرانسپورٹ اڈوں کے قیام کا منصوبہ
- دور دراز کے علاقوں کی بجلی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے سولر گرڈز کی تنصیب کا پروگرام

تعلیم کا وسیع تر فروغ

- ایک کروڑ پر مشتمل 3,000 اسکولوں میں 2,2 کروڑ کی تعمیر کا منصوبہ
- 1,000 سے زائد نئے اور ہائی اسکولوں کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ
- بلوچستان کی بیٹیوں کیلئے اعلیٰ تعلیم کی خصوصی اسکالرشپ اسکیم، یکم جولائی سے آغاز

صحت اور بلدیاتی سہولیات ہر دیہلیز پر

- 500 سے زائد BHUs میں ٹیلی میڈیسن کے ذریعے علاج کا جلد آغاز، 85% خواتین گھر بیٹھے مستفید ہوں گی
- تمام میونسپل کمیٹیوں کو صفائی ستھرائی کے لیے جدید مشینری کی فراہمی کا منصوبہ
- 400 سے زائد یونین کونسلوں کے نئے دفاتر کے قیام کا منصوبہ
- صوبے کی ہریونین کونسل میں صاف پانی اسکیم کا جلد آغاز

دہشت گردی کے خاتمے، امن وامان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات

جب آنکھوں میں ارمان لیا
منزل کو اپنا مان لیا
پھر مشکل اور آسان ہے کیا؟
جب ٹھان لیا بس ٹھان لیا



بلوچستان کا عہد

سنو اے خاک بلوچستان! گواہ رہنا آج کی رات ہم اپنے خون سے لکھتے ہیں امن کی ایک نئی بات جنہوں نے ماؤں سے بیٹے چھینے، جنہوں نے گھر ویران کیے جنہوں نے نفرت کے موسم بوئے، جنہوں نے خواب پریشان کیے ہم ان کو یہ پیغام دیتے ہیں، سن لیں وہ پہاڑوں کے پار نہ یہ دھرتی جھکنے والی ہے، نہ یہ پرچم ہوگا شرمسار تم خوف کے سوداگر ٹھہرے، ہم امید کے رکھوالے ہیں تم نفرت کے اندھیرے ہو، ہم امن کے اجالے ہیں تم جتنی آگ لگاؤ گے، ہم اتنے گلزار اگا لیں گے تم جتنے اسکول جلاؤ گے، ہم اتنے تعلیم گھر بنائیں گے تم گولی سے جو جیتو گے، وہ جیت ہمیشہ ہارے گی کیونکہ قوموں کی تقدیر آخر قلم کی نوک سنوارے گی یہ دھرتی نوابوں کی بھی ہے، مزدوروں اور کسانوں کی بھی یہ بلوچوں کی، پشتونوں کی، پنجابی کی ہر ماں کے ارمانوں کی بھی

ہم عہد کرتے ہیں اس ایوان میں،

ہم شہیدوں کے مقدس خون کی قسم کھاتے ہیں ہم بیواؤں کی آہوں اور سسکیوں کی قسم کھاتے ہیں ہم ماؤں کے مقدس آنسوؤں کی قسم کھاتے ہیں ہم بوڑھے باپ کی بے بسی اور خاموش دکھوں کی قسم کھاتے ہیں دہشت گردوں کے شکست تک سکون نہ کرنے کی قسم کھاتے ہیں اور جب تاریخ لکھی جائے گی آنے والی نسلوں کے لیے تو لکھا جائے گا: کہ ایک قوم ڈٹی رہی تھی اندھیروں کے مقابلے میں کہ ایک قوم کھڑی رہی تھی دہشت کے زلزلوں کے مقابلے میں اور آخر کار جیت امن کی ہوئی تھی اور آخر کار جیت پاکستان کی ہوئی تھی

جو کہا، وہ کر دکھایا

تعلیم اور روشن مستقبل

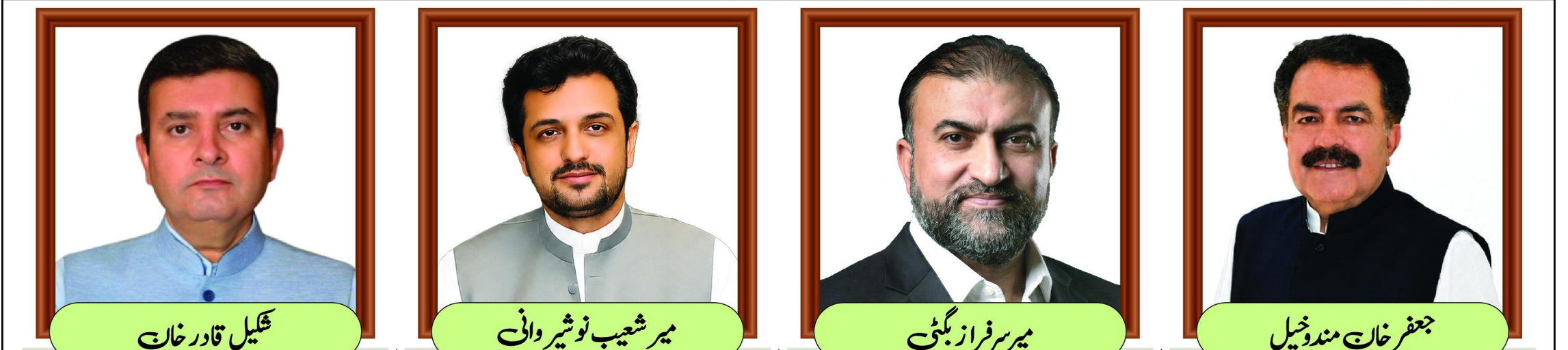
- کل 15,370 اسکولوں میں سے 15,000 فعال
- 3,200 سے زائد اسکولوں کی بحالی
- 720,000 نئے طلباء کا داخلہ
- 14,000 اساتذہ کی مکمل شفاف بھرتی
- آؤٹ آف اسکول بچوں میں 14% کمی
- ڈراپ آؤٹ شرح میں 5% کمی
- تعلیم ادھوری چھوڑنے والوں کی شرح میں 11% کمی
- یوتھ لیٹریسی کی شرح 49% سے بڑھ کر 60%

صحت عامہ میں انقلاب

- شعبہ صحت میں 2,800 سے زائد اسٹاف کی بھرتی
- 4,519 ڈاکٹروں کی ترقی
- 164 بی ایچ یوز (BHUs) کی فعالیت
- کونڈ میں نئے ٹراماسٹرکچر کا آغاز
- اوپی ڈی میں 10 لاکھ مریضوں کا اضافہ
- سیٹلائٹ ٹیلی میڈیسن کا آغاز
- سرکاری فارمیسیز کی مکمل ڈیجیٹلائزیشن
- کینسر انسٹیٹیوٹ، کارڈیو (BICVD) اور نیوروسرجری انسٹیٹیوٹ افتتاح کیلئے تیار
- عام ادویات کی فراہمی کی شرح 89% جبکہ ایمرجنسی ادویات کی فراہمی 94% تک
- زچہ وچ سینٹرز میں دستیاب سہولیات کی شرح میں 4% سے 83% تک اضافہ
- ویکسینیشن کی شرح میں 38% سے بڑھ کر 56% سے زائد اضافہ
- نومبر 2024 سے صوبے میں پولیو کا کوئی نیا کیس نہیں

گورننس اور شفافیت

- سرکاری دفاتر میں حاضری کی شرح 45% سے بڑھ کر 82% ریکارڈ
- صحت مراکز میں حاضری کی شرح 80% سے زائد
- کسی بھی فائل پر فیصلہ، اب 92 دن کی بجائے اوسطاً 13 دن میں
- ترقیاتی اسکیموں پر 100% فنڈز کا شفاف استعمال
- 6,000 سے زائد ترقیاتی اسکیموں کی تکمیل



1089 ارب روپے حجم کا تاریخ ساز سرپلس بجٹ

شکیل قادر خاں

چیف سیکرٹری بلوچستان

مالی سال 2026-27 کا صوبائی بجٹ خوشحال بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کے عزم کا مظہر ہے۔ یہ بجٹ صوبائی حکومت کے اس ڈن کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید موثر بنانا، ترقیاتی عمل کو تیز کرنا اور دستیاب وسائل کو موثر بنانا ہے۔ بجٹ میں موجود معاشی حالات اور پرامن ہونے والی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبائی حکومت نے اس بجٹ میں عوام کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔ بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

میر شعیب نوشیر وانی

وزیر خزانہ بلوچستان

مالی سال 2026-27 کا صوبائی بجٹ خوشحال بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے عزم کا مظہر ہے۔ اس بجٹ کی تیاری میں شفافیت، شہری، مالی نظم و ضبط اور دستیاب وسائل کے موثر استعمال کو بنیادی ترجیح دی گئی ہے تاکہ صوبے کو پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔ بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

میں نے مالی سال 2026-27 کے بجٹ کی منظوری کے موقع پر کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے ہمیں اپنے صوبے اور عوام کی خدمت کا موقع ملایا ہے۔ بجٹ میں آدھارا اجاگر کیا گیا ہے تاکہ صوبائی حکومت کو پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔ بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

جعفر خاں مندوخیل

گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خاں مندوخیل نے مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ کے حوالے سے اپنے خصوصی بیانات میں کہا ہے کہ بلوچستان کا یہ بجٹ ایک نیا دور کی ابتدا ہے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔ بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

بلوچستان بجٹ 2026-27

ترقی، مالی نظم و ضبط اور عوامی خوشحالی کی جانب ایک مضبوط پیش رفت

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

بجٹ میں صوبائی حکومت نے ایک سو تالیس کروڑ روپے کی بجٹ فراہم کی ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کے مختلف شعبوں اور اداروں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے۔

BUDGET AT A GLANCE 2026-27				(Rs in Million)			
Particulars	Budget Estimates 2025-26	Revised Estimates 2025-26	Budget Estimates 2026-27	Particulars	Budget Estimates 2025-26	Revised Estimates 2025-26	Budget Estimates 2026-27
A. REVENUE RECEIPTS	932,059.486	876,423.653	1,019,033.081	D. CURRENT REVENUE EXPENDITURE	614,156.765	607,632.859	771,426.719
RECEIPTS FROM FEDERAL GOVERNMENT	801,665.848	786,210.343	834,446.887	General Public Service	155,148.706	132,865.820	270,531.502
Divisible Pool	713,621.874	713,621.874	771,390.094	Public Order and Safety Affairs	113,500.275	98,559.021	107,992.025
Straight Transfers	29,543.794	22,297.199	23,743.440	Economic Affairs	65,998.854	92,841.789	81,832.604
Non-Development Grants	18,000.000	13,000.000	5,000.000	Environment Protection	862.087	699.156	1,048.282
Development Grants	40,500.000	37,291.270	34,313.353	Housing and Community Amenities	54,304.283	52,160.600	55,057.767
PROVINCIAL OWN RECEIPTS	124,879.288	82,468.201	170,093.266	Health	59,732.694	65,739.232	73,991.994
Provincial Tax Receipts	55,843.894	48,734.091	72,410.000	Recreational, Culture and Religion	8,282.649	10,508.319	8,548.002
Provincial Non Tax Receipts	44,435.394	33,366.421	63,683.266	Education Affairs and Services	137,547.034	125,152.590	157,288.592
Provincial Non Tax Receipts (Lease Extension Bonus)	24,600.000	367.688	34,000.000	Social Protection	18,780.182	29,106.332	15,135.950
FOREIGN PROJECT ASSISTANCE (FPA) - GRANTS	5,514.350	7,745.109	14,492.928	E. CAPITAL EXPENDITURE - NON FOOD	22,522.864	22,326.811	22,617.116
B. CAPITAL RECEIPTS	66,013.277	10,301.741	85,284.208	Loans and Advances:	9,522.864	9,261.811	9,217.116
Recoveries of Loans, Advances/Investments	33,736.277	32.200	38,750.406	Principal Repayment of Debt	9,522.864	9,261.811	9,217.116
Foreign Project Assistance - Loan	32,277.000	10,269.541	16,533.802	Investments	13,000.000	13,065.000	13,400.000
Projects Financing	0.000	0.000	30,000.000	Pension & Others	13,000.000	13,065.000	13,400.000
C. STATE TRADING - FOOD	4,205.401	0.000	0.000	F. STATE TRADING - FOOD	3,196.500	0.000	3,765.000
State Trading (Revenue & Capital)	4,205.401	0.000	0.000	State Trading (Food)	3,196.500	.000	3,765.000
TOTAL (A+B+C)	1,002,278.163	886,725.394	1,104,317.289	TOTAL NON-DEVELOPMENT EXPENDITURE	639,876.129	629,959.670	797,808.835
Cash Carry Over (Projects under Federal Grants)	26,000.000		30,610.000	G. DEVELOPMENT EXPENDITURE	336,576.045	352,601.053	291,550.187
Total Receipts & Cash Carry Over	1,028,278.163		1,134,927.289	Public Sector Development Program	249,450.290	287,321.174	206,609.290
				Foreign Project Assistance	30,148.868	17,924.473	40,383.600
				Federal Funded Projects (outside PSDP)	56,976.887	47,355.406	44,557.297
				TOTAL (D + E + F + G)	976,452.174	982,560.723	1,089,359.022
				SURPLUS / (DEFICIT)	51,825.990		45,568.267

